بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

قائم مقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۰ شوال ۱۴۰۰ھ | یکم تبوک ۱۳۵۹ ہش | یکم ستمبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۰۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ

وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا وہ اتم اور اکمل طور پر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں پایا گیا

"وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا یعنی انسان کامل کو وہ ملائک میں نہیں تھا۔ نجوم میں نہیں تھا۔ قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں بھی نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا۔ صرف انسان میں تھا۔ یعنی انسان کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ ارفع فرد ہمارے سید و مولیٰ۔ سید الانبیاء۔ سید الاحیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ سو وہ نور اس انسان کو دیا گیا۔ اور حسب مراتب اس کے تمام ہمرنگوں کو بھی یعنی ان لوگوں کو بھی جو کسی قدر رہی رنگ رکھتے ہیں ..... اور یہ شان اعلیٰ اور اکمل اور اتم طور پر ہمارے سید ہمارے مولیٰ ہمارے ہادی نبی امی صادق مصدوق محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں پائی جاتی تھی۔"

(آئینہ کمالات اسلام ص۱۶۰ و ص۱۶۱)

۵ ستمبر ۔ آخری تاریخ

تعلیمی کوائف جمع کر کے بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ اگست مقرر کی گئی تھی۔ امید ہے کہ آپ جملہ کوائف مکمل کر کے اس تاریخ تک بھجوا دیں گے۔ اگر کسی وجہ سے خدانخواستہ کچھ کام رہ گیا ہو۔ تو ۵ ستمبر تک مزید مہلت دی جاتی ہے۔ جو قطعی ہے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۳۱ ظہور / اگست۔ یگوس سے آمدہ ۲۳ اگست کی کیبل گرام جو کہ پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے ربوہ میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام بھیجی ہے کے مطابق صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے صحت و عافیت سے رکھے۔ دورے کے غیر معمولی نتائج برآمد کرے۔ اپنے فرشتوں کی تائید و حمایت میں رکھے۔ اور دورے کی کامیابی سے بہتوں کو قبول حق کی توفیق عطا کرے آمین

۔۔ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ مگر آجکل سر میں ہلکا ہلکا درد رہتا ہے۔ اس کے لئے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور لمبی عمر سے نوازے آمین

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ۳۶ واں سالانہ اجتماع مورخہ ۷، ۸، ۹ نومبر ۱۹۸۰ء کو مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ خدام ابھی سے بھرپور تیاری شروع کر دیں۔

قائدین کرام مجلس شوریٰ کے لئے تجاویز جلد از جلد مرکز میں بھجوا دیں۔ تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۰ ستمبر ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جماعت ہائے احمدیہ کی ایک اہم ذمہ داری

تعلیمی ترقی کے عظیم منصوبے کے پیش نظر جہاں امتحان دینے والے ہر احمدی بچے اور بچی کے لئے یہ لازمی قرار دیا ہے۔ کہ وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ یہ فیل ہو) اپنے نتیجہ سے بذریعہ خط اطلاع دے گا۔ وہاں ہر احمدی جماعت کا یہ فرض قرار دیا ہے کہ وہ خط لکھنے والے تمام بچوں کی فہرست خدمت اقدس میں ارسال کرے گی۔

۷ مارچ ۱۹۸۰ء کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا۔

"جماعتیں یہ وعدہ کریں کہ (امتحانات کا نتیجہ نکلنے پر) مجھے جو بچے خط لکھیں گے۔ وہ انکی فہرستیں مجھے بھجوائیں گی۔"

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۰ شوال ۱۴۰۰ھ
یکم تبوک ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دَورہ افریقہ

دَورہ مغربی افریقہ کامیابیوں اور رفعتوں کے نئے سنگ میں نصب کرتا خدا تعالیٰ کی تائید و حمایت اور فضل و رحمت کے خزانے سمیٹتا اور تاریخ کے نئے ابواب تحریر کرتا ہوا جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتے آسمان سے انوار و افضال کی مشکیں بھر بھر کر دلوں پر لنڈھا رہے ہیں۔ روحانی کیف و مستی کا ایک عجیب دَور ہے جو کہ اپنی تابانی اور رعنائی میں بڑھتا جا رہا ہے۔

افریقہ کے براعظم کے لوگوں کا یہ قصور کہ ان کی جلد کا رنگ سیاہ ہے مغرب کی نام نہاد تہذیب یافتہ دنیا نے آج تک معاف نہیں کیا۔ ایک وقت وہ تھا جبکہ سیاہ رنگ کو ذلت و حقارت کا ہم معنی قرار دے دیا گیا تھا۔ اور اسی لحاظ سے سفید رنگت کے وجود کو برتری کا نشان قرار دیکر اعلیٰ و ارفع قرار دیا جاتا تھا۔ افریقہ کے بسنے والے یہ حرماں نصیب جہاں بھی ہوتے جس ملک میں بھی جاتے یا لیجائے جاتے بدنصیبی ان کا استقبال کرتی اور بدبختی ان کا مقدر ہوتی۔

مذہب اسلام کو یہ فضیلت اور عظمت حاصل ہے کہ اس نے رنگ و نسل اور جسمانی ہیئت کے امتیازات کو کبھی انسانی برتری کی وجہ قرار نہیں دیا۔ اسلام کے نزدیک معزز وہی ہے جو خدا تعالیٰ کی نگاہ میں اپنے افعال کی وجہ سے معزز ہے۔ برتر وہ ہے جو پرہیزگار ہے اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا اسکی مخلوق کو فائدہ پہنچانے والا اور اس کے احکامات پر عامل ہے۔ اس وجہ کے سوا اور کوئی بات ایسی نہیں ہے جس کی وجہ سے کسی کو برتر یا اعلیٰ یا ارفع قرار دیا جا سکے۔

اللہ تعالیٰ نے صاف صاف فرما دیا:۔

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ ط (الحجرات: ۱۴)

ترجمہ:۔ اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ معزز وہی ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔

یہی وہ پیغام ہے جس کو اہل افریقہ تک پہنچانے کے لئے اس سے پہلے ۱۹۷۰ء میں دورۂ افریقہ کیا گیا اور اب دس سال بعد موجودہ دورے میں یہی وہ پیغام ہے جس پر زور دینا مطلوب ہے۔ ۱۹۷۰ء کے دَورے کے بارے میں ارشاد فرمایا:۔

"افریقہ کے دَورے پر لوگوں کو میں کہتا رہا کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مساوات انسانی کا ایک عظیم نعرہ لگایا تھا۔ وہی پیغام لیکر میں آپکے پاس آیا ہوں۔ میں انہیں بتاتا تھا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسا وجود کہ کسی ماں نے نہ ویسا جنا اور نہ جنے گی، وہ جو صفات باری کے جلوے اپنے اندر اکٹھے کئے ہوئے تھا وہ جو خدا تعالیٰ کے نور اور اس کے حسن کا مظہر اتم تھا۔ وہ جو اپنے وجود میں پوری کی پوری صفات باری انعکاس کر رہا تھا۔ اس وجود کے منہ سے اللہ تعالیٰ نے یہ کہلوایا۔

اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ (الکہف: ۱۱۱)

یعنی بطور بشر کے مجھ میں اور تم میں کوئی فرق نہیں ہے۔ تمام انبیاء علیہم السلام نے سب نے ہی۔ جو کچھ پایا وہ آپ کے فیض سے پایا۔ اصل میں ہر خیر اور نیکی کا منبع حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ہے اسلئے وہ جنہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل روحانی مدارج کو حاصل کیا وہ جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ماتحت تھے جیسے حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام یہ اور ان کے ماننے والے آپ پر کسی برتری کا دعویٰ نہیں کر سکتے یہ اعلان..... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر دلوں کو جیتنے کیلئے تھا۔" (فرمودہ ۲۶ دسمبر ۱۹۷۰ء)

جلسہ سالانہ کی دو قائمیں ص ۴۷-۴۸)

تفسیر القرآن

مومن وہ ہوتے ہیں جو لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں

مومن وہ ہے جو خدا تعالیٰ پر غیب سے ایمان لاتے ہیں

ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛ فِیْہِ ۛ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ (البقرہ: ۲-۳)

ترجمہ:۔ یہی کامل کتاب ہے اس (امر) میں کوئی شک نہیں متقیوں کو ہدایت دینے والی ہے۔

"اسلام نے بہت ہی آسان راہ رکھی ہے۔ اور وہ کشادہ راہ ہے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے یوں فرمایا ہے اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔ اب اللہ تعالیٰ نے جو یہ دعا سکھائی ہے تو اس طور پر نہیں کہ دُعا تو سکھا دی ہے لیکن سامان کچھ نہیں بلکہ جہاں دُعا سکھائی ہے وہاں سب کچھ موجود ہے۔

چنانچہ اگلی سورت میں اس قبولیت کا اشارہ ہے۔ جہاں فرمایا ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ یہ ایسی دعوت ہے کہ دعوت کا سامان پہلے سے تیار ہے۔"

"بے نقط لکھنا کوئی اعلیٰ درجہ کی بات نہیں۔ یہ ایک قسم کا تکلف ہے اور تکلفات میں پڑنا لغو امر ہے۔ مومنوں کی شان یہ ہے وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ (سورہ مومنون رکوع۔ ۱) یعنی مومن وہ ہوتے ہیں جو لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں۔ اگر بے نقط ہی کو معجزہ سمجھتے ہو تو قرآن شریف میں بھی ایک بے نقط معجزہ ہے اور وہ یہ ہے لَا رَیْبَ فِیْہِ۔ اس میں ریب کا کوئی نقطہ نہیں۔ یہی اس کا معجزہ ہے لَا یَاْتِیْہِ الْبَاطِلُ (حٰم السجدہ ع۔ ۵) اس سے بڑھ کر اور کیا خوبی ہوتی۔ میں نے کئی بار اشتہار دیا ہے کہ کوئی ایسی سچائی پیش کرو جو ہم قرآن شریف سے نہ نکال سکیں۔"

"دین کی راہ میں دو قسم کی تکلیفیں ہیں۔ ایک تکالیف شرعیہ جیسا کہ نماز ہے۔ اور روزہ ہے اور حج ہے اور زکوٰۃ ہے۔ نماز کے واسطے انسان اپنے کاروبار کو ترک کرتا ہے اور ان کا ہرج بھی کر کے مسجد میں جاتا ہے۔ سردی کے موسم میں پچھلی رات اُٹھتا ہے۔ ماہ رمضان میں دن بھر کی بھوک اور پیاس برداشت کرتا ہے۔ حج میں سفر کی صعوبتیں اٹھاتا ہے۔ زکوٰۃ میں اپنی محنت کی کمائی دوسروں کے سپرد کر دیتا ہے۔ یہ سب تکالیف شرعیہ ہیں اور انسان کے واسطے موجب ثواب ہیں۔ اس کا قدم خدا کی طرف بڑھاتی ہیں لیکن ان سب میں انسان کو ایک وسعت دی گئی ہے۔ اور وہ اپنے آرام کی راہ تلاش کر لیتا ہے۔ جاڑے کے موسم میں وضو کے واسطے پانی گرم کر لیتا ہے۔ بسبب علالت کھڑا ہو کر نہ پڑھ سکے تو بیٹھ کر پڑھ لیتا ہے۔ رمضان میں سحری میں اٹھ کر خوب کھانا کھا لیتا ہے۔ بلکہ بعض لوگ ماہِ صیام میں معمول سے بھی زیادہ خرچ کھانے پینے پر کر لیتے ہیں۔ غرض ان تکالیف شرعیہ میں کچھ نہ کچھ آرام کی صورت ساتھ ساتھ انسان نکالتا رہتا ہے۔ اس واسطے اس سے پورے طور پر صفائی نہیں ہوتی اور منازل سلوک جلدی سے طے نہیں ہو سکتے لیکن سماوی تکالیف جو آسمان سے اترتی ہیں ان میں انسان کا اختیار نہیں ہوتا۔ اور بہرحال برداشت کرنی پڑتی ہے۔ اس واسطے ان کے ذریعہ سے انسان کو خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔

ہر دو قسم کی تکلیف شرعی اور سماوی کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں (کیا ہے) تکالیف شرعی کے متعلق پہلے سیپارہ میں فرمایا ہے۔ الٓمّٓ۔ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ یعنی مومن وہ ہے جو خدا تعالیٰ پر غیب سے ایمان لاتے ہیں۔ اپنی نماز کو کھڑا کرتے ہیں۔ یعنی صدہا وساوس آ کر دل کو اور طرف پھیر دیتے ہیں۔ مگر وہ بار بار خدا کی طرف توجہ کر کے اپنی نماز کو (جو) بسبب وساوس کے گرتی رہتی ہے بار بار کھڑا کرتے رہتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے دیئے ہوئے مال میں سے خرچ کرتے ہیں۔ یہ تکالیف شرعیہ ہیں مگر ان پر پورے طور سے بھروسہ حصول ثواب کا نہیں ہو سکتا کیونکہ بہت سی باتوں میں انسان غفلت کرتا ہے۔ اکثر نماز کی حقیقت اور مغز سے بے خبر ہو کر صرف پوست کو ادا کرتا ہے اس واسطے انسانی مدارج کی ترقی کے واسطے سماوی تکالیف بھی رکھی گئی ہیں۔"

(تفسیر سورۂ بقرہ ص ۲۴-۲۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسماء باریتعالیٰ کی تقسیم

اُمّ الصفات ربّ کے تحت صفاتِ الٰہیہ

مکرم اقبال احمد صاحب نجم شاہد مربی سلسلہ

(۲)

۱۲- اَلذّٰرِیُ :-

پھیلانے والا۔ سورۂ شوریٰ ع۲ میں فرمایا :-

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا یَذْرَؤُکُمْ فِیْهِ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ۔ (الشوریٰ ع۲)

وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اس نے تمہاری ہی جنس سے تمہارے ساتھی بنائے ہیں۔ اور چار پایوں کے بھی جوڑے بنائے ہیں اور اس طرح وہ تم کو زمین میں بڑھاتا ہے۔ اس جیسی کوئی چیز نہیں اور وہ بہت سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

۱۳- اَلْمُدَبِّرُ :-

تدبیر کرنے والا یعنی ایسے طور پر امور عالم سرانجام دینے والا کہ جن کا انجام نیک ہو اور نتیجہ عمدہ برآمد ہو فرمایا :-

یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ بِلِقَآءِ رَبِّکُمْ تُوْقِنُوْنَ (رعد ع)

اللہ ہر امر کا انتظام کرتا ہے اور اپنی آیات کو کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم لوگ اپنے ربّ سے ملنے کا یقین رکھو امر اور خلق اسی کے ہاتھ میں ہے اور بے شمار نشانات کائنات میں بکھرے پڑے ہیں۔ جو اس کی طرف راہنمائی کرتے ہیں۔ اور اس کی ہستی کا ثبوت فراہم کرتے ہیں جس کی وجہ سے اس کی ملاقات کا شوق پیدا ہوتا ہے جہاں کہیں یُدَبِّرُ الْاَمْرَ فرمایا اس کے ساتھ تکوین عالم کا ضرور ذکر فرمایا۔ تاکہ احکامِ خداوندی کے نفاذ کی طرف توجہ چلی جائے جیسے فرمایا

یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَی الْاَرْضِ (سجدہ ع)

وہ آسمان سے زمین تک اپنے حکم کو اپنی تدبیر کے مطابق قائم کرتا ہے یہ امر قانونِ قدرت کے ذریعہ سے بھی ہر جگہ ہمیں نظر آرہا ہے جس کے ذریعہ سے ربوبیت عالمین ہو رہی ہے۔

۱۴- اَلْاَکْرَمُ :-

معزز ہر قسم کی بزرگیوں اور بڑائیوں کا سرچشمہ اور معزز اور مکرم بنانے والا۔ چنانچہ سورہ علق میں فرمایا :-

اِقْرَاْ وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُ

قرآن کو پڑھ کر سنا تا رہ کیونکہ تیرا رب بڑا معزز ہے بڑا کریم ہے۔

۱۵- اَلْغَفَّارُ :-

بہت بخشنے والا ڈھانکنے والا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ (ص ع۵)

آسمانوں اور زمین کا ربّ ہے اور جو کچھ اُن دونوں کے درمیان ہے اس کا۔ وہ غالب ہے اور اس کے باوجود بخشنے والا ہے پھر فرمایا :-

وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰی (طٰہٰ ع۴)

اور جو شخص توبہ کرے اور ایمان لائے پھر مناسب حال عمل بھی کرے اور ہدایت پا جائے تو میں اس کے بڑے سے بڑے گناہ معاف کر دیا کرتا ہوں۔

حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ تحریر فرماتے ہیں :-

"یہ لفظ غفر سے لیا گیا ہے جو ڈھانکنے کو کہتے ہیں۔ اصل اور حقیقی معنے یہی ہیں کہ خدا اپنی خدائی کی طاقت کے ساتھ مستغفر کو جو استغفار کرتا ہے۔ فطرتی کمزوری سے بچائے اپنی طاقت سے طاقت بخشے اور اپنے علم سے علم عطا کرے اور اپنی روشنی سے روشنی دے کیونکہ خدا انسان کو پیدا کر کے اس سے الگ نہیں ہوا۔ بلکہ وہ جیسا کہ انسان کا خالق ہے اور اس کے تمام قویٰ اندرونی اور بیرونی کا پیدا کرنے والا ہے۔ ویسا ہی وہ انسان کا قیوم بھی ہے۔ یعنی جو کچھ بنایا ہے۔ اس کو خاص اپنے سہارے سے محفوظ رکھنے والا۔

(ریویو آف ریلیجنز، اردو جلد اول ص ۱۹۲-۱۹۳)

۱۶- اَلْمُحْیِ :-

مخلوق کو زندگی عطا کرنے والا جیسا کہ فرمایا :-

اِنَّ ذٰلِکَ لَمُحْیِ الْمَوْتٰی وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (الروم ع۶)

یہی خدا ہے جو قیامت کے دن مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۷- اَلْحَیُّ :-

خود زندہ اور دوسروں کی زندگی کا باعث اور موجب۔

۱۸- اَلْقَیُّوْمُ :-

خود قائم اور دوسروں کے قیام کا حقیقی ذریعہ فرمایا :-

الٓمّٓ۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ (آل عمران ع۱)

میں اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہوں اللہ ایسی ذات ہے کہ اس کے سوا کوئی پرستش کا مستحق نہیں۔ کامل حیات والا اور اور اپنی ذات میں قائم اور سب کو قائم رکھنے والا ہے پھر فرمایا :-

وَتَوَکَّلْ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ (فرقان ع۴)

اور تو اس پر توکل کر جو خود زندہ ہے اور سب کو زندہ رکھتا ہے۔ کبھی نہیں مرتا۔

هُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ (مومن ع۶)

وہ زندہ اور دوسروں کو زندگی دینے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

غرض زندگی کے سب سرچشمے اس کے ہاتھ میں ہیں۔ کیونکہ وہ خالق و رازق ہونے کے ساتھ زندہ، زندگی بخش، قائم بالذات اور قیوم کل کائنات ہے۔

حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ فرماتے ہیں :-

"سو وہ خالق بھی ہے اور قیوم بھی اور جب انسان پیدا ہو گیا تو خالقیت کا کام تو پورا ہو گیا۔ مگر قیومیت کا کام ہمیشہ کے لئے ہے اس لئے دائمی استغفار کی ضرورت پیش آئی۔ غرض خدا کی ہر صفت کیلئے ایک فیض ہے اور استغفار صفت قیومیت کا فیض حاصل کرنے کے لئے ہے"

مختصر جواب سوالوں کے

روزنامہ الفضل ربوہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جید علماء کرام کے تعاون سے سوالوں کے جوابات کا ایک مستقل سلسلہ شروع کر رہا ہے۔ اس سلسلے میں بعض احباب نے سوالات بھیجے ہیں اور مزید احباب بھی سوالات روانہ کر رہے ہیں۔ آئندہ چند دنوں میں یہ سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے۔ احباب اپنے سوالات بھجواتے رہیں سوالات سیاسی نہ ہوں۔ دلچسپ معلوماتی اور علمی سوالات بھجوائیں۔

(ایڈیٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس طرف اشارہ سورۃ فاتحہ کی اس آیت میں ہے کہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ یعنی ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی اس بات کی مدد چاہتے ہیں کہ تیری قیومیت اور ربوبیت ہمیں مدد دے اور ہمیں ٹھوکر سے بچاوے "تا ایسا نہ ہو کہ کمزوری ظہور میں آوے۔"

(ریویو آف ریلیجنز اردو جلد اوّل صفحہ ۱۹۴، ۱۹۵)

۱۹۔ اَلْفَالِقُ:۔

ظلمت کے بعد روشنی پھیلانے والا۔ بیجوں اور گٹھلیوں کو نشوونما دینے والا۔ فرمایا۔

اِنَّ اللّٰہَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی ط۔ (انعام ع ۱۳)

اللہ یقیناً دانے اور گٹھلیوں کو پھاڑنے والا ہے۔

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ (انعام ع ۱۲)

وہ صبح کو ظاہر کرنے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ (الفلق)

تو لوگوں سے کہتا چلا جا کہ میں مخلوق کے رب سے اس کی پناہ طلب کرتا ہوں اس رب کی جو ظلمات کے بعد روشنی پھیلاتا ہے۔ بیجوں کو نشوونما دیتا ہے۔ بظاہر ناکارہ کو کارآمد بناتا ہے۔ اور اس کو امید سے بدل دیتا ہے۔ بیج یا گٹھلیاں بظاہر ناکارہ چیز کو پھینک دی جاتی ہیں۔ مگر ان میں ایک کائنات روپوش ہوتی ہے۔ جسے اپنے ربوبیت کے فیض سے سیراب کر کے باغات کی شکل میں ظاہر کر دیتا ہے۔ اسی طرح رات جو ظلمات کا گہوارہ ہے جس سے خوف محسوس کیا جاتا ہے اسے پھاڑ کر طلوع فجر کے سامان پیدا کرتا ہے۔ اور ہمارے لئے فعّال زندگی کا ایک اور باب وا کرتا ہے۔ پس خدا نے سکھایا کہ روشنی کے وقت، امید و بیم کے وقت فعّال زمانہ میں ہر شر سے محفوظ رہنے کے لئے دعا کیجائے تا لیلۃ القدر نمودار ہو جس کی تمام برکتوں سے فائدہ اٹھایا جا سکے۔ اور ایسی بھلائی ہو کہ آئندہ مخالف آندھیاں بھی جڑ کو نہ ہلا سکیں۔

۲۰۔ اَلْمُبْدِئُ:۔

ابتداءً پیدا کرنے والا۔

۲۱۔ اَلْمُعِیْدُ:۔

دوبارہ پیدا کرنے والا فرمایا:۔

اِنَّہٗ ھُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ (بروج ع)

یعنی یہ نہیں کہ ایک دفعہ تو سب کچھ اتفاق سے پیدا ہو گیا۔ پھر ہو نہیں سکتا۔ بلکہ وہ تو ایسی ذات ہے جو دوبارہ بلکہ سہ بارہ جتنی بار بھی چاہے اس جیسا بلکہ اس سے بہتر پیدا کرنے پر قادر ہے۔

۲۲۔ اَلْمُقِیْتُ:۔

مخلوقات کو روزی پہنچانے والا اسم "المقیت" ماخوذ ہے قوت سے اور قوت کے معنی ہیں خوراک جو بدن انسانی کے لئے قیام کا باعث ہو۔ کبھی مقیت توانا نگاہ رکھنے والا اور گواہ کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے جیسا کہ فرمایا:۔

وَکَانَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُّقِیْتًا۔ (النساء)

اور اللہ ہر امر پر کامل قدرت رکھتا ہے۔

۲۳۔ اَلْجَبَّارُ:۔

جبر سے مشتق ہے۔ جبر کے معنے ہیں ٹوٹے ہوئے کو جوڑنا۔ اصلاح احوال کرنا، غالب کرنا۔ پہلی صورت میں یہ اسم جمالی اور دوسری صورت میں جلالی ہے گویا اس میں اس کی مالکیت کے تقاضے بھی جھلک رہے ہیں۔ اور ربوبیت کے بھی۔ اس نے ایک ایسا نظام قائم کر دیا ہے جس میں ٹوٹ پھوٹ کی خود بخود اصلاح اور درستی ہوتی جاتی ہے۔ انسانی جسم کو ہی لے لیں۔ مردہ سیل کی جگہ زندہ سیل لئے جاتے ہیں یہاں تک کہ سات سال کے بعد جسم وہ نہیں رہتا جو ہوتا ہے۔ تمام سیل تبدیل ہو چکے ہوتے ہیں۔ اسی سے اس کی صفت حیّ اور مُمیت کا بھی پتہ لگتا ہے۔ کہ کس طرح موت کو حیات سے تبدیل کر دیتا ہے۔

۲۴۔ اَلْمُحْصِیُ:۔

ہر چیز کو احاطہ علم میں لے آنے والا۔ چونکہ اللہ تعالیٰ حقائق اشیاء کو جانتا ہے اور ذرات عالم پر اس کا علم محیط ہے اس لئے محصی کہلاتا ہے چنانچہ فرمایا:۔

اَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا (جن)

وہ ہر چیز کو گن رکھتا ہے۔ کوئی چیز اس کے قبضۂ قدرت سے باہر نہیں ہر چیز اپنی تمام تفاصیل کے ساتھ اس کے حساب میں ہے اور ہر چیز کی ربوبیت وہ فرما رہا ہے۔

۲۵۔ اَلْمُغْنِیُ:۔

لوگوں کو مالدار کرنے والا۔ بے پرواہ کرنے والا فرمایا:۔

اِنْ یَّکُوْنُوْا فُقَرَآءَ یُغْنِھِمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ۔ (نور ع ۷)

وہ فقر کو غنا کی حالت سے تبدیل کر دیتا ہے اور یہ اس کے فضل سے ہوتا ہے اور یہ بھی اس کی ربوبیت ہے کہ گرے ہوؤں کو اٹھاتا ہے چھوٹوں کو بڑا کرتا ہے اور کسی وسیلے سے بظاہر نہیں بلکہ اپنے فضل سے خود ہی کوئی سبیل پیدا کرتا ہے۔ کتنے ہی مومنوں کا سب کچھ لوٹ لیا گیا۔ مگر پھر اس نے ان کو غنی کر دیا۔

۲۶۔ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

بزرگی اور عزت والا۔ فرمایا:۔

تَبٰرَکَ اسْمُ رَبِّکَ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ (رحمٰن ع ۳)

تیرے رب کا نام بہت برکتوں والا ہے وہ تمام بزرگیوں اور عزتوں والا ہے اور تمام عزتوں کا سرچشمہ ہے جیسا کہ فرمایا:۔

وَلِلّٰہِ الْعِزَّۃُ جَمِیْعًا (فاطر)

خدا تعالیٰ کی اس صفت کے فیض سے انسانوں کو سوسائٹی میں عزت عطا کرتا ہے اور رسول کے ماننے والوں کو تقویٰ کی بناء پر اپنی جناب میں عزت و منزلت عطا کرتا ہے تا انہیں اور ترقی حاصل ہو اور ان کی استعدادیں نشوونما پائیں۔

۲۷۔ اَلرَّشِیْدُ

رشد والا۔ اسلام کو پسند کرنے والا۔ صفات کمال والا فرمایا:۔

قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ۔ (البقرہ ع ۳۴)

یہ بھی اس کی ربوبیت کی شان ہے۔ کہ انسان کو عبودیت کے لئے پیدا کیا تا وہ صراط مستقیم پر چل کر جو اسلام کا راستہ ہے جو فرمانبرداری و اطاعت خداوندی کا راستہ ہے۔ اپنی نشوونما کرے اور کمال تک پہنچے۔

۲۸۔ ذُوالطَّوْلِ:۔

بڑے مقدور والا اور صاحب خیر کثیر

سورہ مومن کے شروع میں یہ اسم آیا ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کی ذات ہی ہے جس کے پھیلاؤ کا احاطہ ممکن نہیں۔ اس نے اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی صاحب خیر کثیر اس صفت کے مظہر کے طور پر بنا دیا جنہیں صاحب کوثر فرمایا گیا ہے جس کے ذریعہ اس ذات بابرکات کا فیض اس دنیا میں بھی جاری ہے اور اگلی دنیا میں بھی جاری ہوگا

۲۹۔ ذُوالْمَعَارِجِ:۔

ہر قسم کی بلندیوں کا مالک۔ یہ اسم سورہ معارج میں آیا ہے۔ یوں تو بلندی و پستی اس کی تخلیق ہے مگر بلندیوں کو تو اس نے مومنوں کے مقدر میں کر دیا ہے۔ چنانچہ اس نے مظہر کامل حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو روحانی رفعتوں کی معراج پر پہنچا دیا۔ آپ کے فیض سے ہی مومن بھی تمام رفعتوں کے لائق ٹھہرتے ہیں۔

۳۰۔ اَلْغَالِبُ:۔

فتح و نصرت عطا کرنے والا۔ حکمران اور حکومت دینے والا۔ سب سے بالادست۔ فرمایا:۔

وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ (یوسف ع ۳)

اللہ تعالیٰ اپنے امر کو نافذ کرنے میں سب پر غالب ہے۔ لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔ پھر فرمایا:۔

اِنْ یَّنْصُرْکُمُ اللّٰہُ فَلَا غَالِبَ لَکُمْ۔

اور اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا۔ پس وہ غالب ہے۔ اور غلبہ و نصرت اسی سے وابستہ ہے۔ جیسا کہ فرمایا:۔

کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ (مجادلہ ع ۳) یا اِنَّ حِزْبَ اللّٰہِ ھُمُ الْغٰلِبُوْنَ (مجادلہ ع ۳)

جو چاہتا ہے کہ وہ غلبہ و نصرت پائے اور اس صفت سے فیض یاب ہو اسے خدا اور اس کے رسول سے وابستگی اختیار کرنی ہوگی۔ باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صحت و شفاء

دانت اچھے صحت اچھی

نظامِ ہضم کی ابتدا

(ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر (ہومیو)

نظامِ ہضم دانت سے لے کر آنت تک پھیلا ہوا ہے ہضم کا عمل منہ میں خوراک کے چبائے جانے سے شروع ہوتا ہے۔ جب دانت خوراک کو کاٹ چبا اور پیس کر باریک کرتے اور لعاب دہن ساتھ شامل ہو کر اسے نرم اور نگلنے کے قابل نیز زود ہضم بناتے ہیں پس اچھی صحت کا انحصار بہت کچھ اچھے اور صحت مند دانتوں اور ان کی عمدہ کارکردگی یا بالفاظ دیگر ان کے صحیح استعمال پر ہے جن لوگوں کے دانت مالسفورہ (PYORRHEA) یا گھن (CARIES) کی وجہ سے خراب ہوتے ہیں ان کا معدہ بھی عموماً خراب اور کمزور ہو جاتا ہے ایک تو اس لئے کہ وہ خوراک کو اچھی طرح چبا کر اور باریک کر کے معدہ میں نہیں پہنچا سکتے دوسرے اس لئے کہ بیمار مسوڑوں سے خون اور پیپ اور گلے سڑے بوسیدہ دانتوں سے سرائنڈ عفونت اور جراثیم وغیرہ اندرونی اعضائے ہضم میں پہنچ کر انہیں متاثر اور خراب کرتے ہیں۔

جو لوگ صحت مند دانت رکھنے کے باوجود کھاتے وقت خوراک کو اچھی طرح چبا کر نگلنے کے عادی نہیں وہ بھی مولّد غذا معدے میں پہنچا کر دانتوں کا کام بیچارے معدے کے سپرد کر دیتے ہیں جس سے معدہ کمزور اور خراب ہونے لگ جاتا ہے۔

دانتوں کی امراض کی بنیادی اور مزاجی وجوہات کا تذکرہ تو بعد میں آئے گا لیکن جاننا چاہیئے کہ کیریز، پائیوریا اور دانت درد کا فوری سبب مسواک سے غفلت اور کھانے کے معاً بعد کلی وغیرہ سے منہ کی صفائی نہ کرنا ہے اس طرح خوراک کے جو ذرات دانتوں اور مسوڑھوں میں پھنس کر یا الگ کر رہ جاتے ہیں وہ گل سڑ کر دانتوں اور مسوڑوں کو نقصان پہنچانے اور دانتوں کے گھن اور مسوڑوں کے گلنے سڑنے (پائیوریا) کا باعث بنتے ہیں۔ نتیجتہً مسوڑوں کا پھولنا خون اور پیپ نکلنا، دانتوں کا ہلنا، گھن والے دانتوں کا درد کرنا ٹھنڈی گرم یا میٹھی چیزوں کا دانتوں اور مسوڑوں میں لگنا وغیرہ تکالیف پیدا ہو جاتی ہیں۔

بچوں کے دانت

بچے عموماً ۶ ماہ کی عمر میں دانت نکالنے (DENTITION) شروع کرتے ہیں اور دو اڑھائی سال کے عرصہ میں دودھ کے بیس دانت (MILK TEETH) مکمل کر لیتے ہیں کمزور بچوں کے دانت دیر سے اگنے شروع ہوتے ہیں اور پھر آہستہ آہستہ سست رفتاری سے اگتے رہتے ہیں اور اسی دوران توانائی کی کمی، دانت نکلنے کی تکلیف مسوڑوں کی سوجن، بے چینی چڑچڑاپن، بے خوابی اسہال اور قے وغیرہ علامات بچے کو کمزور اور نڈھال کر دیتی ہیں اور بہت سے کیسوں میں بچوں کے دانت اگنے کے زمانہ کی یہ تکالیف مہلک اور جان لیوا ثابت ہوتی ہیں۔

بچوں کی بعض امراض مثلاً تپ دق یا موروثی آتشک وغیرہ کے اثر سے بچے دانت بہت جلد اور تیزی سے نکالنے لگتے ہیں حالانکہ ابھی ان کے جبڑوں کی ہڈیاں اس قدر دانتوں کی متحمل نہیں ہوتی ہوتیں۔ مذکورہ بالا صورتوں میں بچے کو کسی ماہر معالج کو دکھانا اور اس کے مشورہ پر عمل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ ایسی تکالیف کو کو دانت نکالنے کے زمانہ کی "معمولی تکلیف" کہہ کر نظر انداز کرنے یا گھریلو ٹوٹکوں پر انحصار کرنے کے نتائج اکثر اوقات افسوسناک ہوتے ہیں۔

بچوں کے بے ترتیب، بدوضع دانت

بچوں کے دانتوں کا بے ترتیب اگنا یا ٹیڑھا میڑھا اور بدوضع ہونا ہڈیوں کی بیماری، کساح (RICKETS) والے بچوں کا عام عارضہ ہے اور یہ بھی قابلِ علاج ہے۔ آگے پیچھے دوہرے تہرے اور بے ترتیبی سے اگنے والے دانتوں کی اکھاڑ پچھاڑ جبڑے اور عام صحت کو نقصان پہنچانے کا باعث ہوتی ہے کیونکہ یہ خرابی ہڈیوں کی مزاجی بیماری کا حصہ ہوتی ہے اور صحیح ادویاتی علاج سے ہی رفع ہو سکتی ہے ڈینٹل سرجری سے اس کا تعلق نہیں۔

بچوں کے دانتوں کا گھن (CARIES)

دانت نکالنے (DENTITION) کے زمانہ کی مذکورہ بالا تکالیف کے علاوہ بچوں کے دودھ کے دانتوں میں (جو عموماً ۶ ماہ کی عمر سے لے کر ۷ سال کی عمر تک رہتے ہیں) گھن لگ جانے کا بڑا عام ہے۔

دانتوں کے گھن کی وجہ

غذا کم یا ناقص ہونے کی وجہ سے اگر جسم میں کیلشیم وغیرہ کی کمی ہو جائے یا نظامِ ہضم کے بگاڑ سے خوراک میں سے چونا (CALCIUM) پورے طور پر جزوِ بدن نہ بنے اور پاخانے پیشاب اور پسینے وغیرہ کے ذریعے زیادہ خارج ہوتا ہے تو ہڈیاں کمزور اور دانت خراب ہونے لگتے ہیں۔

دانتوں کے گھن کی ابتداء

عموماً دانتوں کا رنگ بگڑنے (DISCOLORATION) سے ہوتی ہے۔ یہ ہڈی کے گلنے سڑنے کی علامت ہے پھر دانتوں کی بوسیدگی (DECAY) کی وجہ سے ریزے ٹوٹ ٹوٹ کر دانتوں میں سوراخ اور کھوڑیں (CAVITIES) بننے لگتی ہیں اور دانتوں کی اس شکست و ریخت کے نتیجہ میں دانت درد وغیرہ کا عارضہ بھی لاحق ہو جاتا ہے۔

مستقل دانت
PERMANENT TEETH

قریباً سات سال کی عمر میں دودھ کے دانت جھڑنے شروع ہو جاتے ہیں اور ان کی جگہ نئے مستقل دانت اگنے شروع ہو جاتے ہیں۔ جن کی تعداد ۱۷ سال سے لے کر ۲۵ سال تک کی عمر میں عقل داڑھیں پھوٹنے پر بتیس ۳۲ مکمل ہو جاتی ہے۔

(نوٹ):۔ یہاں ضمناً یہ بات بھی نوٹ کر لینی چاہیئے کہ عقل داڑھوں (WISDOM TEETH) کا ظہور جس طرح بعض لوگوں میں سترہ سال کی عمر میں ہو جاتا ہے اور بعض میں ۲۵ سال کی عمر میں جا کر ہوتا ہے اسی طرح جسمانی ہڈیوں کے ڈھانچے کی تکمیل بھی ۱۷ سال سے لے کر ۲۵ سال تک کی عمر میں ہوتی ہے گویا قد میں ترقی اور اضافہ کا عمل بعض لوگوں میں سترہ سال کی عمر میں ہی رک جاتا ہے۔ اور بعض لوگوں میں پچیس برس کی عمر میں جا کر مکمل ہوتا ہے پس اگر کسی بچے کی نشوونما یا قد میں کمی محسوس ہو تو اس کا علاج جتنا جلد کر لیا جائے بہتر ہے کیونکہ قد بڑھنے کی حد گذرنے کے بعد "قد بڑھاؤ علاج" ممکن نہیں ہوتا۔

ہومیو پیتھک علاج

جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے کہ دانت نکالنے کے زمانہ میں اگر بچہ کو تکلیف زیادہ ہو تو کسی اچھے معالج کے مشورہ سے علاج ہونا چاہیئے (باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انصار اللہ کا تیئسواں مرکزی سالانہ اجتماع

انصار اللہ کا تیئسواں مرکزی سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز مورخہ ۳۱ر اخاء/ اکتوبر یکم، ۲/ نبوت نومبر ۱۹۸۰ء/ ۱۳۵۹ ہش بروز جمعہ، ہفتہ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انصار اللہ کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس اجتماع کی برکات سے فائدہ اٹھائیں زعماء اعلیٰ/ زعماء زیادہ سے زیادہ اراکین کو شامل کرنے کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

پتہ مطلوب ہے

(۱) مکرم عبد اللطیف احمد صاحب ٹیپو ولد صاحبزادہ محمد طیب صاحب لطیف وصیت نمبر ۲۰۸۹۸ نے دارالصدر شمالی ربوہ سے وصیت کی تھی۔

(۲) محترمہ طاہرہ قاضی صاحبہ زوجہ چوہدری مہر الدین صاحب وصیت نمبر ۲۲۷۷۱ نے ۲۶/۱۳۹ رائبر کارنر، ونگ سوڈ ٹنٹمنٹ بازار کراچی نمبر ۸ سے وصیت کی تھی۔

(۳) محترمہ زینب بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری علم الدین صاحب وصیت نمبر ۲۲۷۸۱ نے چک ۱۰۱ ر ڈ کا ضلع فیصل آباد سے وصیت کی تھی۔

(۴) مکرم ڈاکٹر عبد العزیز صاحب ولد چوہدری فتح محمد صاحب سکنہ مرالہ ڈاک خانہ خاص ضلع گجرات وصیت نمبر ۱۵۴۶۸ ۔ رجسٹری بغیر تقسیم ہوئے واپس آگئی ہے۔

ان موصیان کے موجودہ پتے درکار ہیں۔ اگر وہ خود اعلان پڑھیں یا کسی اور صاحب کو ان کے پتہ کا علم ہو تو نظارت بہشتی مقبرہ کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) محترمہ سیدہ امۃ الباسط صاحبہ بیگم سید مجید احمد شاہ صاحب مرحوم جماعت احمدیہ واربرٹن ضلع شیخوپورہ نے تعمیر مساجد کے صدقہ جاریہ میں اپنی طرف سے مبلغ دو صد روپے اور حسب ذیل لواحقین کی طرف سے پچاس پچاس روپیہ بھجوائے ہیں اور قارئین الفضل سے دعاؤں کی درخواست کی ہے کہ اللہ تعالیٰ سیدہ صاحبہ اور ان کے تمام خاندان کو دینی اور دنیوی برکات سے وافر حصہ عطا فرمائے اور جملہ پریشانیاں دور فرمائے آمین۔

محترمہ مریم بی بی صاحبہ ۱، محترمہ بہانہ تنزیلی صاحبہ ۲، محترمہ رضوانہ تنزیلی صاحبہ ۳، محترمہ غزالہ تنزیلی صاحبہ ۴، مکرم سید طاہر فواد صاحب ۵، مکرم سید آصف شہزاد صاحب ۶۔

(۲) مکرم مولوی حیدر علی صاحب ظفر سابق مبلغ جرمنی کی بیگم صاحبہ چندہ مساجد بھجواتے ہوئے تحریر فرماتی ہیں کہ انکی ہمشیرہ محترمہ نسیم اختر صاحبہ بنت مکرم حکیم سردار محمد صاحب مرحوم آف ڈگری سندھ نے امسال سندھ یونیورسٹی سے ایم۔اے اسلامیات کا امتحان سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا ہے۔ قارئین الفضل دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی انکے لئے اور انکے خاندان کیلئے اور سلسلہ کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت بنائے آمین (وکیل المال اول تحریک جدید)

خدمتِ خلق

رمضان المبارک سے قبل اڈہ لاریاں کھڑیانوالہ ضلع فیصل آباد پر مسافروں کو ٹھنڈا پانی پلانے کا انتظام مجلس خدام الاحمدیہ کھڑیانوالہ کے تحت کیا گیا، یہ انتظام مسلسل ایک ماہ تک جاری رہا۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق روزانہ ۵۰۰۰ سے ۸۰۰۰ افراد پانی پیتے رہے۔ اس کام میں مجلس خدام الاحمدیہ کھڑیانوالہ کے علاوہ ربوہ ۱۹۴ لاٹھیانوالہ ۱۰۱ ر ڈ کالرب ۶۹ گھیٹ پورہ ۶۱ رب بیدیانوالہ اور رب ۶۰ کھیم سنگھ کے خدام انصار اور اطفال شامل رہے۔ روزانہ تین ساڑھے تین بلاک برف استعمال ہوتی رہی۔ پیدل مسافروں کے علاوہ خدام بسوں میں مسافروں کو پانی پلاتے رہے جس کا اچھا اثر ہوا۔ اس کا خرچ مختلف مخیر حضرات نے ادا کیا جن میں مکرم شیخ بشیر احمد صاحب آف مراد کلاتھ ہاؤس ریلی بازار فیصل آباد سرفہرست ہیں۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان تمام افراد کو جنہوں نے اس کار خیر میں کسی رنگ میں حصہ لیا اجر عظیم عطا فرمائے۔

(حبیب احمد مربی سلسلہ کھڑیانوالہ ضلع فیصل آباد)

مطالعہ کتب

خدام الاحمدیہ کے مطالعہ کے لئے ماہ ستمبر کے لئے کتاب "توضیح مرام" مقرر ہے۔ قائدین کرام اپنی اپنی مجلس کے ممبران سے اس کا مطالعہ کرائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

بقیہ صفحہ ۱۴

صفاتِ الٰہیہ

۳۱۔ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ اندازہ اور خلق کرنے والوں میں بہتر یعنی اس سے بہترین طور پر خالقیت کی صفت جلوہ گر ہوئی ہے۔ انسان کی پیدائش کے مختلف مراحل کا ذکر کر کے کہ وہ بہترین پلاننگ کے ماتحت سرانجام پائے ہیں فرمایا۔ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ (مومنون ع) کتنا بہترین خالق ہے اور برکتوں والا ہے اللہ کہ جس نے تمام مخلوقات کو پیدا کرنے کے لئے ایک سسٹم چلا دیا ہے جو اپنی ذات میں مکمل ہے۔

۳۲۔ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ بہتر اتارنے والا۔ فرمایا وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ (مومنون ع) اور کہہ دے میرے رب مجھے مبارک جگہ میں اتار اور تو بہتر اتارنے والا ہے۔

احسن الخالقین نے انسان کو بہترین طور پر تخلیق کیا تا وہ اس کا عہدہ بنے اور اس کے لئے جن امور کی ضرورت تھی وہ بھی نازل کئے مثلاً رسول کتب اور آخر میں آخری شریعت مکمل اور اکمل طور پر نازل فرمائی تاکہ حقیقی غلبہ، تائید و نصرت حاصل کر سکیں اور اس کا ذریعہ یہ ہے کہ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا (آل عمران ع) تم سب اکٹھے ہو کر اس کی رسی کو پکڑے رکھو۔ اس کے نتیجہ میں یہ فرض کر دیا گیا ہے کہ غلبہ اور تائید و نصرت الٰہی تمہیں حاصل ہوگی۔

پس چاہیئے کہ ہم کتاب اللہ کو مضبوطی سے تھام لیں اور اس میں جو خدا تعالیٰ کے حسن اور احسان سے پُر ذات بیان کی گئی ہے اس سے وابستہ ہو جائیں تاکہ اس کے حسن و احسان کے جلوے ہمارے بھی نصیب میں ہوں۔ آمین

جلسہ سالانہ کے انتظامات شروع ہیں، چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں (ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ ص ۱۔

صحت و شفا

تاہم عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ بکثرت سے استعمال ہونے والی بعض بے ضرر ہومیوپیتھک ادویات کی نشاندہی پڑھے لکھے خاندانوں اور ان کے ماحول کے لئے مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

(i) اس لئے بھی کہ یہ نسخہ جات بے ضرر ہیں اگر فائدہ نہ ہو تو نقصان بھی کوئی نہیں۔

(ii) یہ ادویات بہت زود اثر ہیں اور بسا اوقات ڈاکٹر سے رابطہ قائم ہونے سے پہلے ہی بفضلہ تعالیٰ ان ادویات سے مریض کی حالت سنبھلنا اور صحت بہتر ہونا شروع ہو جاتی ہے اور

(iii) ان ادویات کی مدد سے علاج بہت سہل اور سستا ہے۔

نسخہ بے بی ٹانک

BABY TONIC

کلکیریا فاس ۶ CALCARIA PHOS

کلکیریا کارب ۶ CALCARIA CARB

کیمومیلا ۶ CHAMOMILLA

یہ نسخہ ۱۹۵۹ء سے یعنی عرصہ اکیس سال سے بچوں کی دانت نکالنے کی تکالیف، دست، قے، ہڈیوں کی کمزوری، نشوونما کی کمی اور بچوں کے دانتوں کے لگن وغیرہ کے لئے وسیع پیمانے پر استعمال ہو رہا ہے خاکسار خود اسے اپنی پریکٹس میں بھی بکثرت استعمال کرتا ہے اور بہت سے دیگر معالجین اور ہزاروں پڑھے لکھے لوگ اپنے طور پر بھی بطور گھریلو دوا کے اسے آزما چکے ہیں۔

اس نسخہ میں شامل تینوں ادویات کی اہم خصوصیات یہ ہیں کہ کلکیریا فاس سوکھے ہوئے پتلے دبلے بچوں کی مزاجی اور ان کے نظام ہضم کو درست کرنے والی اور دانت نکالنے کی معاون دوا ہے۔ کلکیریا کارب موٹے اور بھدے جسم والے ڈھیلے ڈھالے پلپلے اور کمزور ہڈیوں والے بچوں کی مزاجی اور نظام ہضم کو درست کرنے والی اور دانت نکالنے کی معاون دوا ہے۔ کیمومیلا غصیلے چڑچڑے رونے اور چیخنے چلانے والے بچوں کی عصبی بے چینی کو دور کرنے والی دوا ہے جس کے استعمال سے ضدی اور تند مزاج بچے جو ماں یا آیا وغیرہ کا منہ نوچ لینے اور تھپڑ مار دینے کے عادی ہوتے ہیں ہمیشہ اور دانتوں کی تکلیف ٹھیک ہونے اور اعصابی بے چینی دور ہونے سے صحت مند خوبصورت اور خوش مزاج ہو جاتے ہیں۔ اپنی الگ الگ علامات کے ماتحت یہ تینوں دوائیں الگ الگ رنگ بھی بہترین نتائج پیدا کرتی ہیں لیکن اگر بچے کی تکالیف اور علامات زیادہ واضح نہ ہوں تو پھر ان تینوں ادویات کو مرکب صورت میں استعمال کرانے سے نہ صرف یہ کہ بچوں کے مذکورہ بالا عوارض ہی دور ہو جاتے ہیں بلکہ بفضل اللہ تعالیٰ بچوں کی عام صحت بہتر ہو کر ان کی بہترین نشوونما ہونے لگ جاتی ہے اور ان کا قد کاٹھ عمر کے مطابق معیاری ہو جاتا ہے

دعائے مغفرت

مکرم عبدالغنی صاحب بٹ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بدوملہی مورخہ ۲۲، ۲۳ اگست کی درمیانی رات تقریباً ۲ بجے اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم کو ایک لمبے عرصہ سے دل کی تکلیف تھی۔ اس سے قبل بھی کئی دفعہ دل کے دورے پڑے تھے مگر یہ دورہ جان لیوا ثابت ہوا۔ مرحوم شریف الطبع نیک، مخلص، پابند صوم و صلوٰۃ، تہجد گزار اور دعا گو تھے۔ خلافت سے گہری محبت اور وابستگی رکھتے تھے۔ مالی قربانی میں بھی بشاشت قلب کے ساتھ حصہ لیتے تھے۔ چونکہ موصی تھے اس لئے ان کی میت اسی روز ربوہ لائی گئی۔ نماز مغرب کے بعد مکرم صوفی غلام محمد صاحب نے مسجد مبارک کے باہر گراؤنڈ میں نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر مکرم حنیف احمد صاحب محمود مربی سلسلہ مقیم بدوملہی نے دعا کرائی۔

مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ، پانچ بچے اور ایک بچی یادگار چھوڑے ہیں

عناوین تقریری مقابلہ معیار دوم

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر تقریری مقابلہ معیار دوم کے عناوین درج ذیل ہیں۔

وقت فی تقریر ۴ منٹ۔ اس میں A - B سے کم تعلیم یافتہ لڑکیاں حصہ لے سکتی ہیں۔

(۱) دعا ایک عبادت ہے۔

(۲) لجنہ کی ترقی کے لئے ناصرات کی تربیت لازمی ہے۔

(۳) حضرت بانی سلسلہ کی صداقت کے چند روشن دلائل۔

(۴) سیرت حضرت ابوبکر صدیق رضؓ۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا چھتیسواں سالانہ اجتماع مورخہ ۷، ۸، ۹ نومبر ۱۹۸۰ء کو مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ خدام ابھی سے بھرپور تیاری شروع کر دیں۔

قائدین کرام مجلس شوریٰ کے لئے تجاویز جلد از جلد مرکز میں بھجوا دیں۔ تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۰ ستمبر ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انعامی مقابلہ مضمون نویسی برائے لجنات

امسال لجنات کے لئے ایک انعامی مقابلہ مضمون نویسی کا اجراء بھی کیا گیا ہے۔ مقالہ کا عنوان "اسلام انسان کی روحانی اور جسمانی صحت کا ضامن ہے"۔ مقرر کیا گیا ہے۔ اوّل، دوم اور سوم آنے والی ممبرات کو علی الترتیب ۳۰۰/-، ۲۰۰/- اور ۱۰۰/- روپے انعامات دیئے جائیں گے۔ مقالہ مرکز میں وصول کرنے کی آخری تاریخ ۵ ستمبر ہے۔ تمام لجنات اس طرف خاص توجہ فرمائیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب

خدام کے مطالعہ کے لئے ماہ اگست ۱۹۸۰ء میں کتاب "جماعت سے خطاب" مقرر ہے۔ اور ماہ ستمبر ۱۹۸۰ء میں "توضیح مرام" مقرر ہے۔ مجالس نوٹ فرما لیں۔ شکریہ۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

"ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے"

جو ہو رہی۔ دو بچے بیرون ملک تشریف لے گئے ہوئے ہیں جو وفات کے وقت بھی حاضر نہ ہو سکے۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرماتے ہوئے ان کو اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لے اور لواحقین کو ان کی اچانک وفات سے جو صدمہ پہنچا ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو برداشت کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

(امانت اللہ نجم قائد مجلس خدام الاحمدیہ بدوملہی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کو چنگ کلاس

کامیابی سے اختتام پذیر ہو گئی

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور۔ فیصل آباد نے حسب معمول اس سال بھی موسم گرما کی حالیہ تعطیلات کے دوران ایف۔ اے۔ ایف۔ ایس۔ سی کے احمدی طلباء کے لئے ایوان محمود ربوہ میں فری کوچنگ کلاس کا انتظام کیا۔

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے مورخہ ۱۰ جولائی کو ایک سادہ تقریب میں اس کلاس کا افتتاح فرمایا۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ کلاس مورخہ ۲۷ اگست تک نہایت کامیابی سے جاری رہی۔ ربوہ کے علاوہ لاہور، ملتان، گوجرانوالہ، جھنگ ڈیرہ غازیخاں اور بعض دوسرے شہروں کے احمدی طلباء بھی کلاس میں شریک ہوئے جن کی اوسط تعداد ۵۰ رہی۔ طلباء کو فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، ریاضی، اکنامکس اور شماریات کے مضامین پڑھائے گئے کلاس کی نمایاں خصوصیت یہ تھی کہ اس میں پڑھانے والے اساتذہ کرام خود بھی لاہور اور فیصل آباد کے مختلف تعلیمی اداروں کے احمدی طلباء تھے۔ جن کے اسماء گرامی حسب ذیل ہیں۔

۱۔ ایوب اقبال صاحب
۲۔ پیر بشارت احمد صاحب
۳۔ کریم الدین صاحب
۴۔ محمد احمد اشرف صاحب
۵۔ مرزا وسیم احمد صاحب
۶۔ ناصر احمد جمیل صاحب
۷۔ منور احمد نعیم صاحب
۸۔ انور حسن شاکر صاحب
۹۔ مبارک احمد شریف صاحب
۱۰۔ منیر احمد صاحب
۱۱۔ احسان اللہ ہاشمی صاحب
۱۲۔ منیر احمد مبشر صاحب
۱۳۔ محمد انور جاوید صاحب
۱۴۔ ملک عبدالرشید زاہد صاحب (انجاؤ کلاسس)

ان طلباء کے نام دعا کے لئے خدمت اقدس میں بھجوائے جا رہے ہیں۔ احباب جماعت بھی دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے اور اعلیٰ علمی ترقیات سے نوازے آمین

(سیکرٹری احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

جمال و حسن قرآں نور جان ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

(براہین احمدیہ حصہ سوم)

اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ ہمارا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھ رہا ہے۔ انوار قرآنی دنیا کے گوشے گوشے میں پہنچ رہے ہیں۔ قرآن عظیم کی اشاعت کثرت سے ہو رہی ہے۔ ہم نے دنیا کی ایک سو زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کرا کے انہیں شائع کرانا ہے۔ کام جاری ہے۔ اپنی مالی قربانیوں میں اپنے قدم آگے سے آگے بڑھاتے چلے جائیے۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

کو مضبوط بنائیے۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور کامیابی کے لئے دعائیں بھی جاری رکھیئے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(خاکسار۔ سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

سرگودھا میں دلچسپ مذاکرہ کا انعقاد

مورخہ ۱۲ وفا ۵½ بجے شام محترم امیر صاحب ضلع کے مکان پر ایک نہایت دلچسپ مجلس سوال و جواب کا انعقاد ہوا جس میں ۸۰ کے قریب غیر از جماعت احباب نے شرکت فرمائی۔ اور تقریباً ایک صد احمدی احباب شریک ہوئے۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے سوالات کے جوابات مدلل اور مؤثر رنگ میں دیئے۔ یہ اجلاس چائے اور نماز مغرب کے وقفہ کے بعد دوبارہ شروع ہوا۔ اور رات ۹½ بجے اختتام پذیر ہوا۔

بشیر احمد سنوری قائد مجلس خدام الاحمدیہ سرگودھا شہر

اپنے مال سے سلسلہ کی خدمت کریں

فرماتے ہیں:۔

"ہر ایک شخص جو اپنے تئیں بیعت شدوں میں داخل سمجھتا ہے اور اس کے لئے اب وقت ہے کہ اپنے مال سے بھی اس سلسلہ کی خدمت کرے جو شخص ایک پیسہ کی حیثیت رکھتا ہے وہ سلسلہ کے مصارف کے لئے ماہ بماہ ایک پیسہ دیوے۔ اور جو شخص ایک روپیہ ماہوار دے سکتا ہے۔ وہ ایک روپیہ ماہوار ادا کرے۔"

(کشتی نوح)

از راہ کرم محاسبہ کر کے دیکھیں۔ آپ کے ذمہ چندہ عام، حصہ آمد، یا چندہ جلسہ سالانہ کا کوئی بقایا تو نہیں ہے۔

ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ

درخواستِ دعا

۱۔ خاکسار کی اہلیہ چند یوم سے بعارضہ نزلہ، زکام اور بخار بیمار ہے۔ کمزوری بہت ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔

احمد حسین کاتب الفضل

۲۔ میرے والد مکرم ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب اتالیق ایک عرصہ سے بوجہ نزلہ، زکام بیمار ہیں۔ تمام بہن بھائیوں سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ صحت والی لمبی زندگی سے نوازے آمین

لطف الرحمٰن راجپوت پراپرٹی ڈیلر ربوہ

کمزور بچے اکثر بیمار!
توانا بچے اکثر صحت مند!

بے بی ٹانک
BABY TONIC

• کمزور اور سوکھے بچوں کے لئے
• بچوں کے اسہال قے اور بدہضمی کے لئے
• دانت نکالنے کے زمانہ کی تکالیف کے لئے
• موٹے پیلے ڈھیلے ڈھالے کمزور ہڈیوں والے بچوں کے لئے
• رونے والے ضدی چڑچڑے بچوں کا مزاج ٹھیک کرنے کے لئے قیمت ۱۰۰ ٹیبلٹس ۵/ روپے

لٹریچر مفت

کیور ہومیوپیتھک (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

کراچی میں
حضرت حکیم نظام جان رضی اللہ عنہ
کے فرزند اور جانشین
حکیم عبدالحمید اعوان
۲ ستمبر تا ۹ ستمبر
۹۲۹ سی نزد طارق سنٹر
مشورہ اور علاج کے لئے حاضر ہوں گے
مولوی عبدالقدیر صاحب راشن شاپ ۱۳۴۶
نزد طارق سنٹر کی معرفت ملیں
منیجر مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴